کتاب زندگی

کتاب زندگی کے ورق برابر الٹ رہے ہیں، ہر آنے والی صبح ایک نیا ورق گالٹ دیتی ہیں۔ یہ الٹے ہوئے ورق برابر بڑھ رہے ہیں اور باقی ماندہ ورق برابر کم ہو رہے ہیں......اور ایک دن وہ ہوگا جب آپ اپنی زندگی کا آخری ورق الٹ رہے ہوں گے......جونہی آپ کی آنکھیں بند ہوں گی، یہ کتاب بھی بند ہو جائے گی اور آپ کی یہ تصنیف محفوظ کر دی جائے گی۔

کبھی آپ نے غور کیا، اس کتاب زندگی میں آپ کیا درج کر رہے ہیں؟ روزانہ کیا کچھ اس میں لکھ کر آپ اس کا ورق الٹ دیتے ہیں۔ آپ کو شعور ہو یا نہ ہو، آپ کی یہ تصنیف تیار ہو رہی ہے اور آپ اس کی ترتیب و تکمیل میں اپنی ساری قوتوں کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ اس میں آپ وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں، جو آپ سوچتے ہیں، دیکھتے ہیں، سنتے ہیں، چاہتے ہیں، کرتے ہیں اور کراتے ہیں، اس میں صرف وہی کچھ نوٹ ہو رہا ہے جو آپ نوٹ کر رہے ہیں، کسی دوسرے کو ہرگز کوئی اختیار نہیں جو ایک شوشہ بھی اس میں بڑھا یا گھٹا سکے، اس کتاب کے مصنف تنہا آپ ہیں، اور صرف آپ ہی اپنی کوشش اور کاوش سے اسے ترتیب دے رہے ہیں، ذرا آنکھیں بند کیجئے اور سوچئے......" کل "......یہی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہوگی اور شہنشاہ واحد وقہار آپ سے کہا گا:

ترجمہ: پڑھ اپنی کتاب، آج اپنے نامۂ عمل کا جائزہ لینے کے لئے تو خود ہی کافی ہے (الاسراء)

پھر سوچئے ان خوش نصیبوں کی خوشی کا کیا ٹھکانا ہوگا جن کا دفتر عمل ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ اور ان مجرموں پر کیا بیتے گی جن کی کتاب زندگی ان کے بائیں ہاتھ میں پکڑائی جائے گی! آیئے کچھ دیر کے لئے تصور کی آنکھوں سے قرآن کے آئینے میں اس کو جھنجھوڑنے والے منظر دیکھیں۔

ترجمہ: وہ بھی کیسا دن ہوگا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا، اس وقت جس کا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا، لو دیکھو، پڑھو میرا نامۂ اعمال۔ میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور اپنا حساب کتاب ملنے والا ہے۔ پس وہ دل پسند عیش میں ہوگا، عالی مقام جنت میں، جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ پیو، اپنے ان نیک اعمال کے صلے میں جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کئے تھے۔ (الحاقہ: ۱۸ تا ۲۴)

ترجمہ: اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا، کاش میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا گیا ہوتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے، کاش میری وہی موت (جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی۔ آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میرا سارا اقتدار ختم ہو گیا۔ (حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو، اور پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔ پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ برتر پر ایمان لاتا تھا اور نہ مسکین کو کھلانے کے لئے ابھارتا تھا۔ لہذا آج نہ یہاں اس کا کوئی یار غم خوار ہے اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لئے کوئی کھانا، جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔ (کیونکہ ان خطا کاروں نے زندگی بھر اسی کے کھانے کی عادت ڈالی تھی)۔ (الحاقہ: ۲۵ تا ۳۷)

کبھی آپ نے غور کیا کہ آپ اپنی کتاب زندگی کس ہاتھ میں لینے کی تیاری کر رہے ہیں، دائیں ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں؟......دائیں ہاتھ میں وہی کتاب دی جائے گی جو خدا کی نظر میں دائیں ہاتھ کے لائق ہوگی اور بائیں ہاتھ میں وہی کتاب دی جائے گی جو خدا کی نظر میں بائیں ہاتھ کے لائق ہوگی۔ سنجیدگی سے سوچنے کی بات ہے کہ آپ شب و روز کی دوڑ دھوپ سے جو کتاب مرتب کر رہے ہیں وہ کس آرزو کے ساتھ کر رہے ہیں اور اس آرزو میں آپ کس حد تک مخلص ہیں!

پیشکش pdf format از www.hamditabligh.net